

رسول اللہ ﷺ کی جوانی

رسول اللہ ﷺ کی جوانی

۱.....شام کا دوسرا سفر عمر 25 سال

۲.....حضرت خدیجہ سے نکاح عمر 25 سال

۳.....کعبہ کی تعمیر نو عمر 35 سال

شام کا دوسرا سفر

- ۱..... میسرہ کی ہمراہی
- ۲..... نسطورار راہب سے ملاقات
- ۳..... راستے میں اہراصات





حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

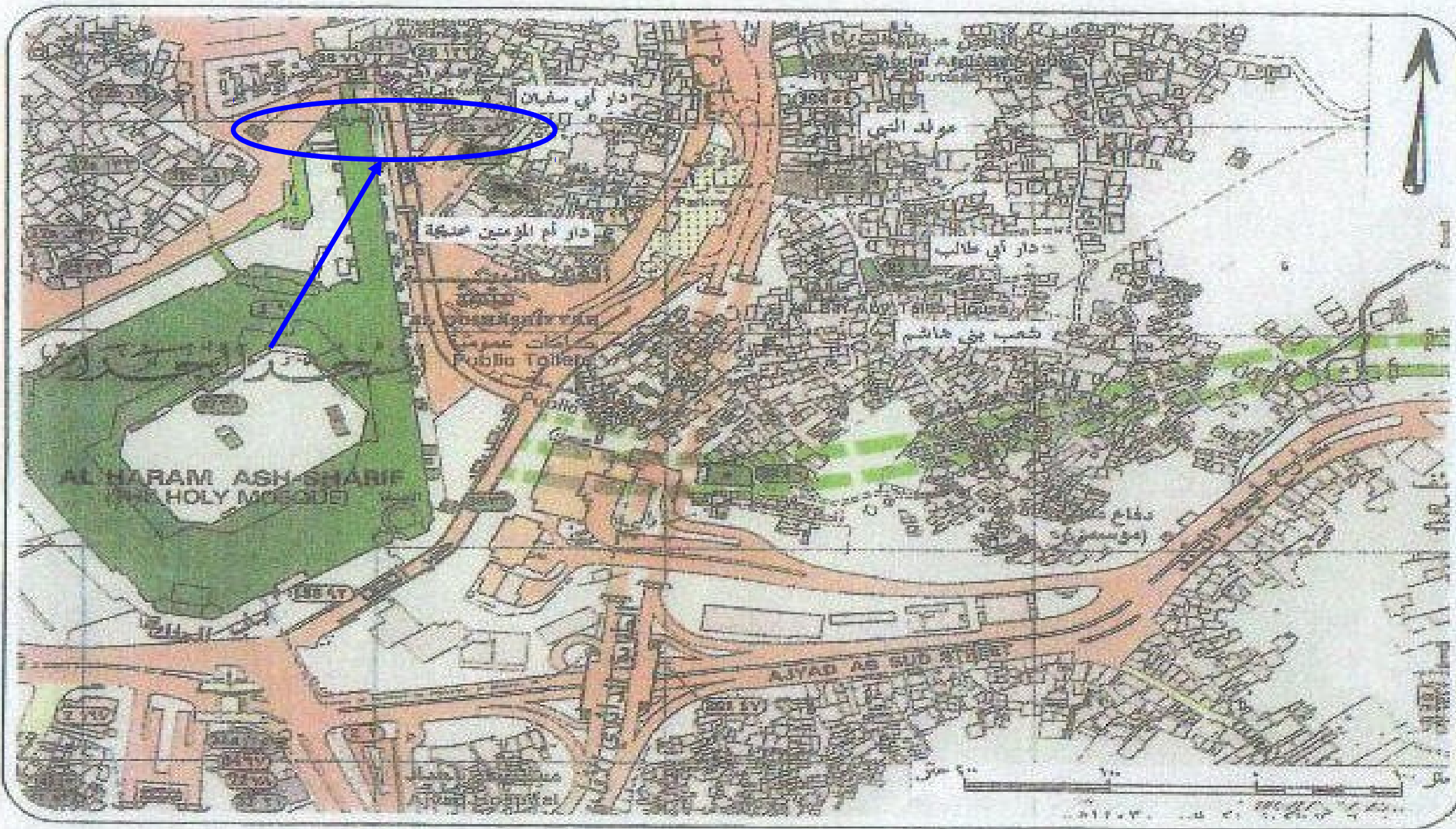
- ۱..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 25 سال
- ۲..... حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر 40 سال
- ۳..... مہر 20 اونٹ یا 500 درہم
- ۴..... نکاح پڑھانے والے ابوطالب



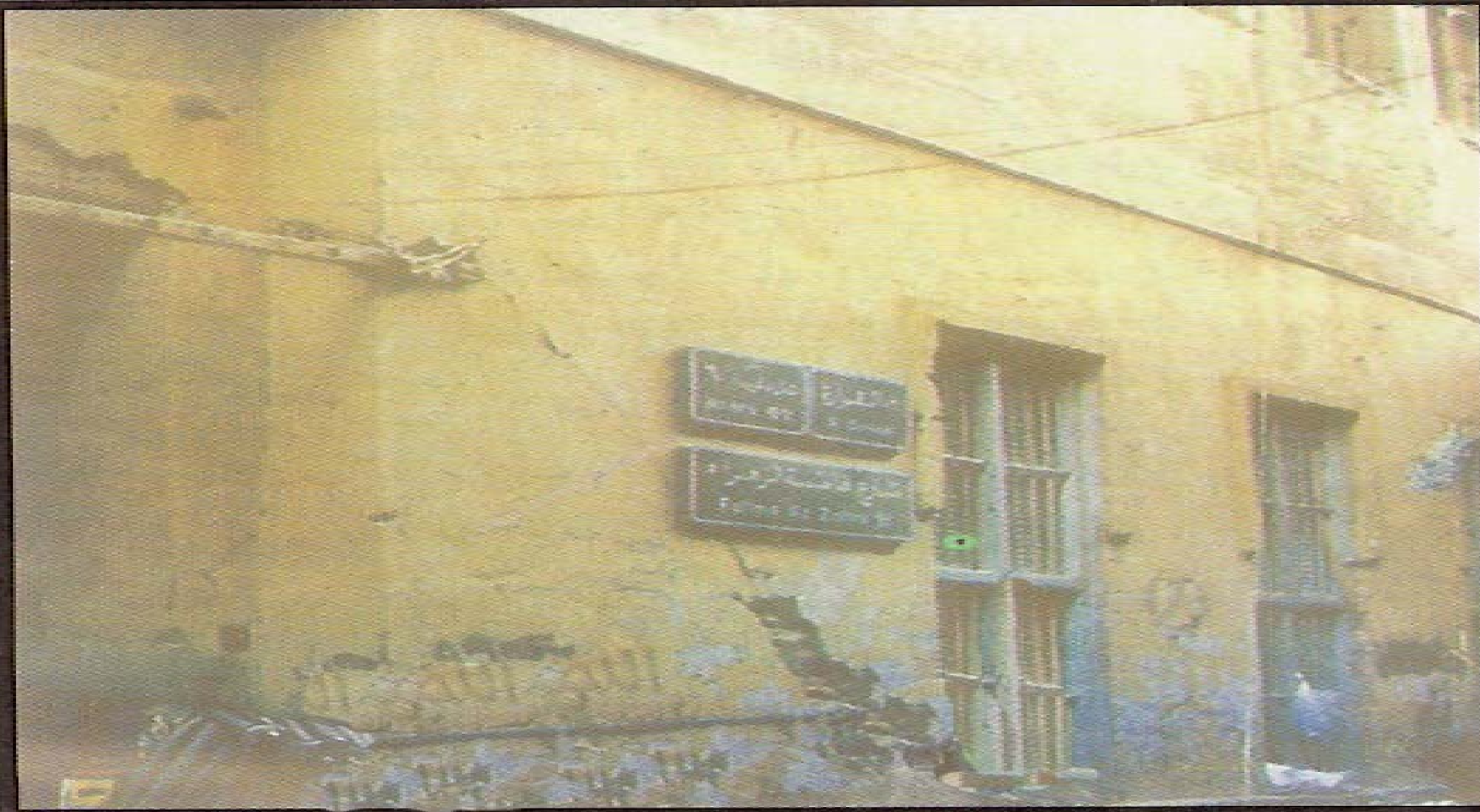
خطبة زكاح

اما بعد فان محمداً ممن لا يوازن به فتى من
قريش الا رجح به شرفاً و نبلاً و فضلاً و
عقلاً و ان كان في المال قل فانه ظل زائل و
عاريه مسترجعة و له في خديجة بنت خويلد
رغبة ولها فيه مثل ذلك





خريطة مكة المكرمة وتظهر فيها المواقع التي ذكرناها في الكتاب حول المسجد الحرام ثم ربط ذلك بالشوارع المحيطة بالمسجد



حضرت خدیجہؓ کا گھر جہاں شادی کے بعد سے ہجرت تک حضورؐ مقیم رہے

کعبہ کی تعمیر



۱..... آدم علیہ السلام

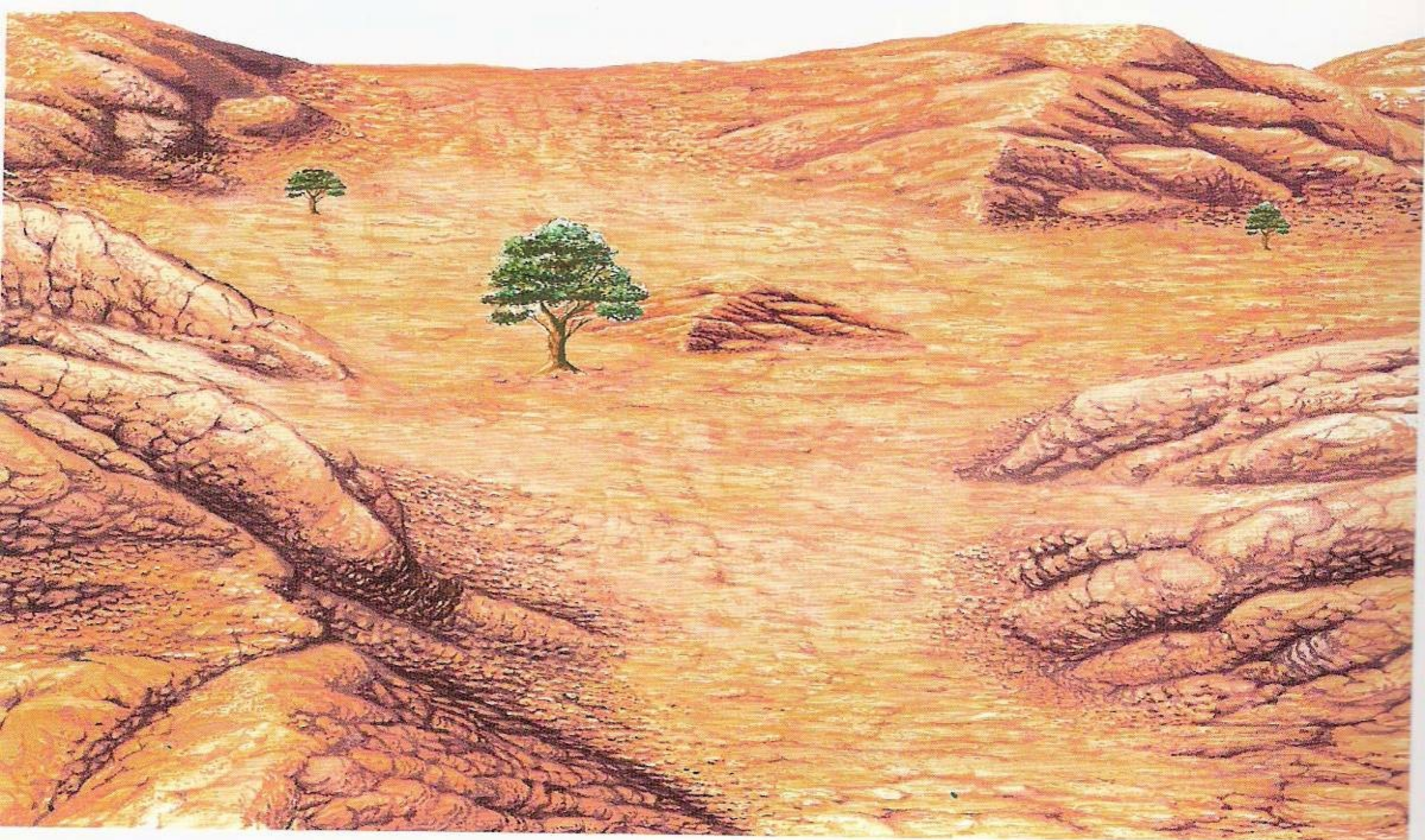
۲..... ابراہیم علیہ السلام

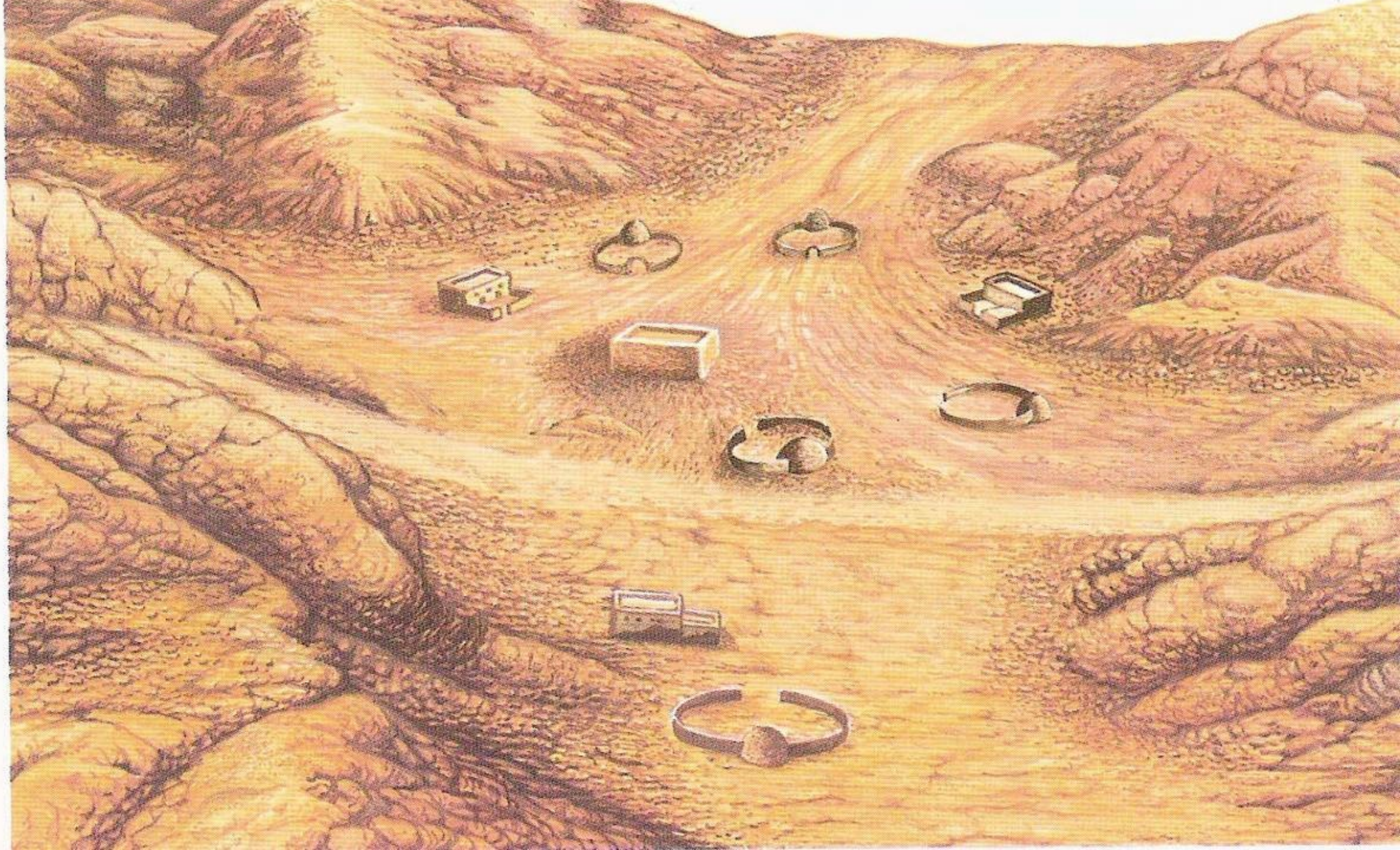
۳..... قریش بعثت نبوی سے 5 سال قبل

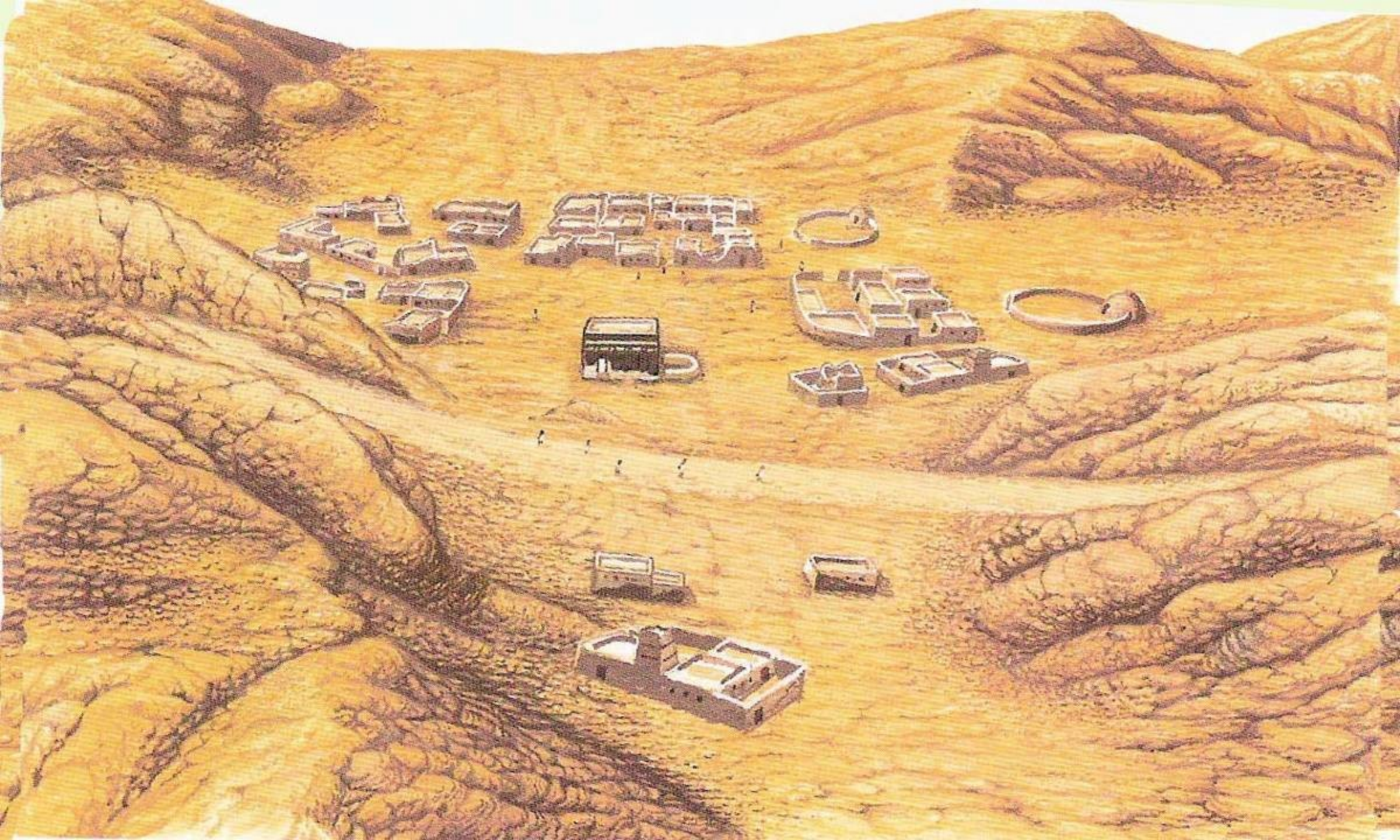
۴..... عبداللہ ابن زبیر رضی عنہ

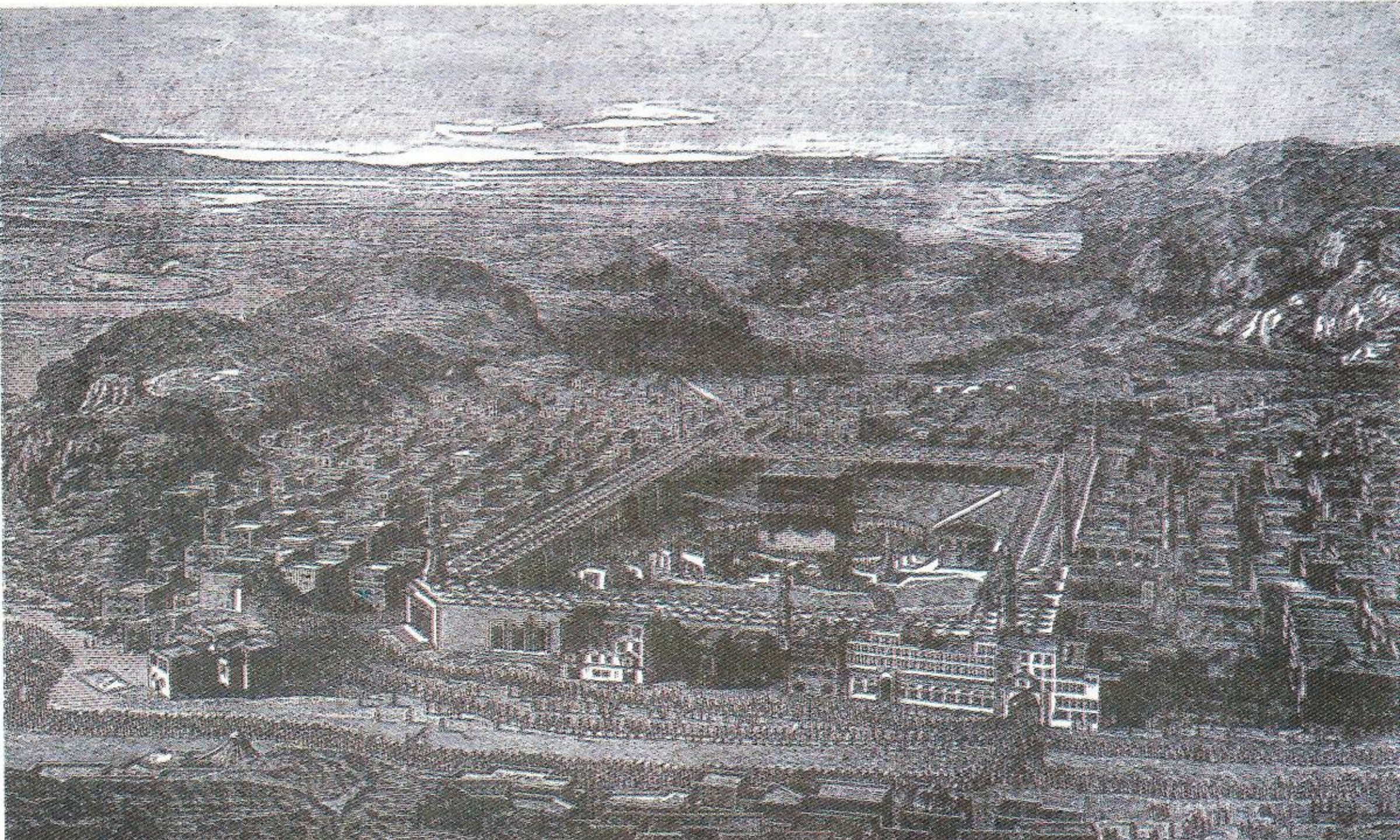
۵..... حجاج بن یوسف

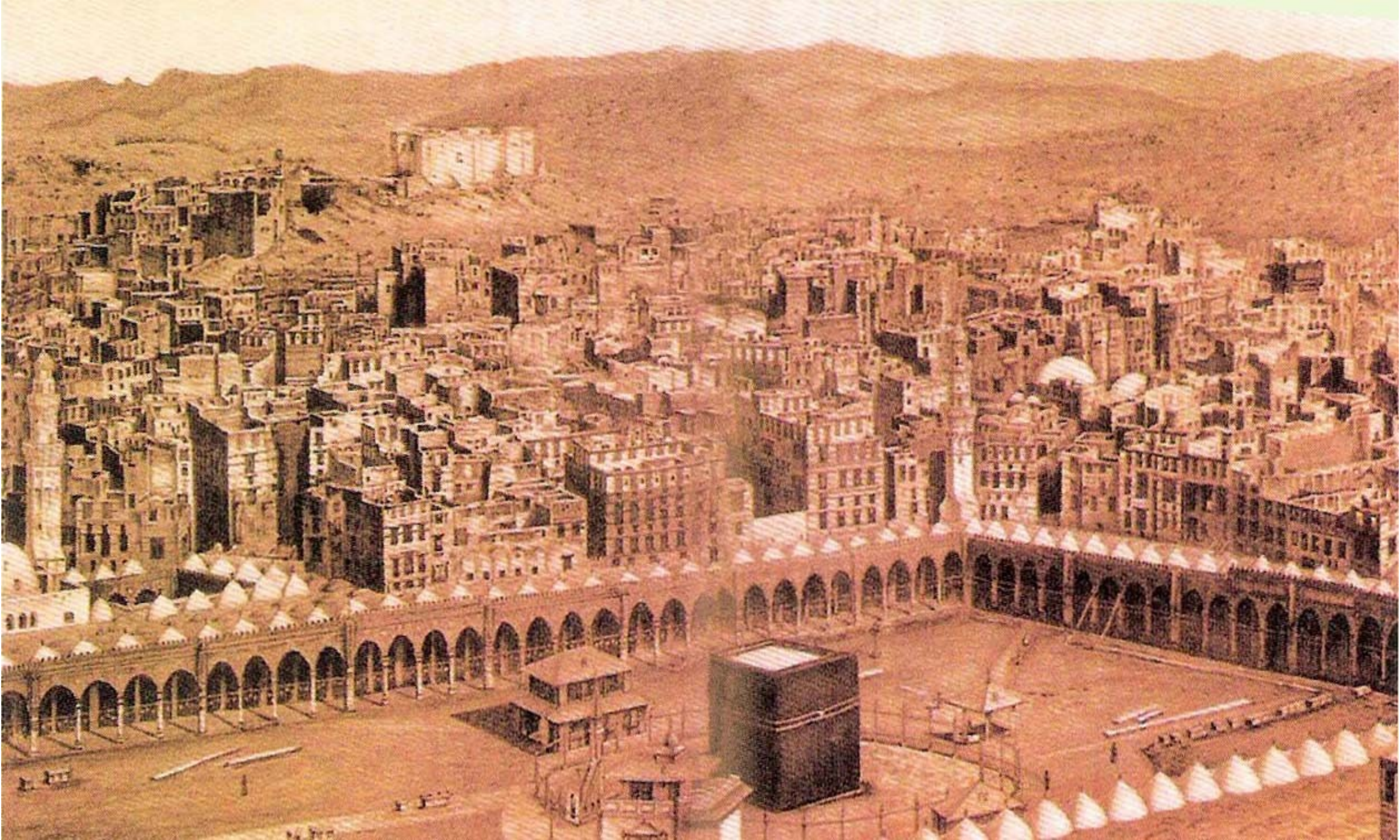






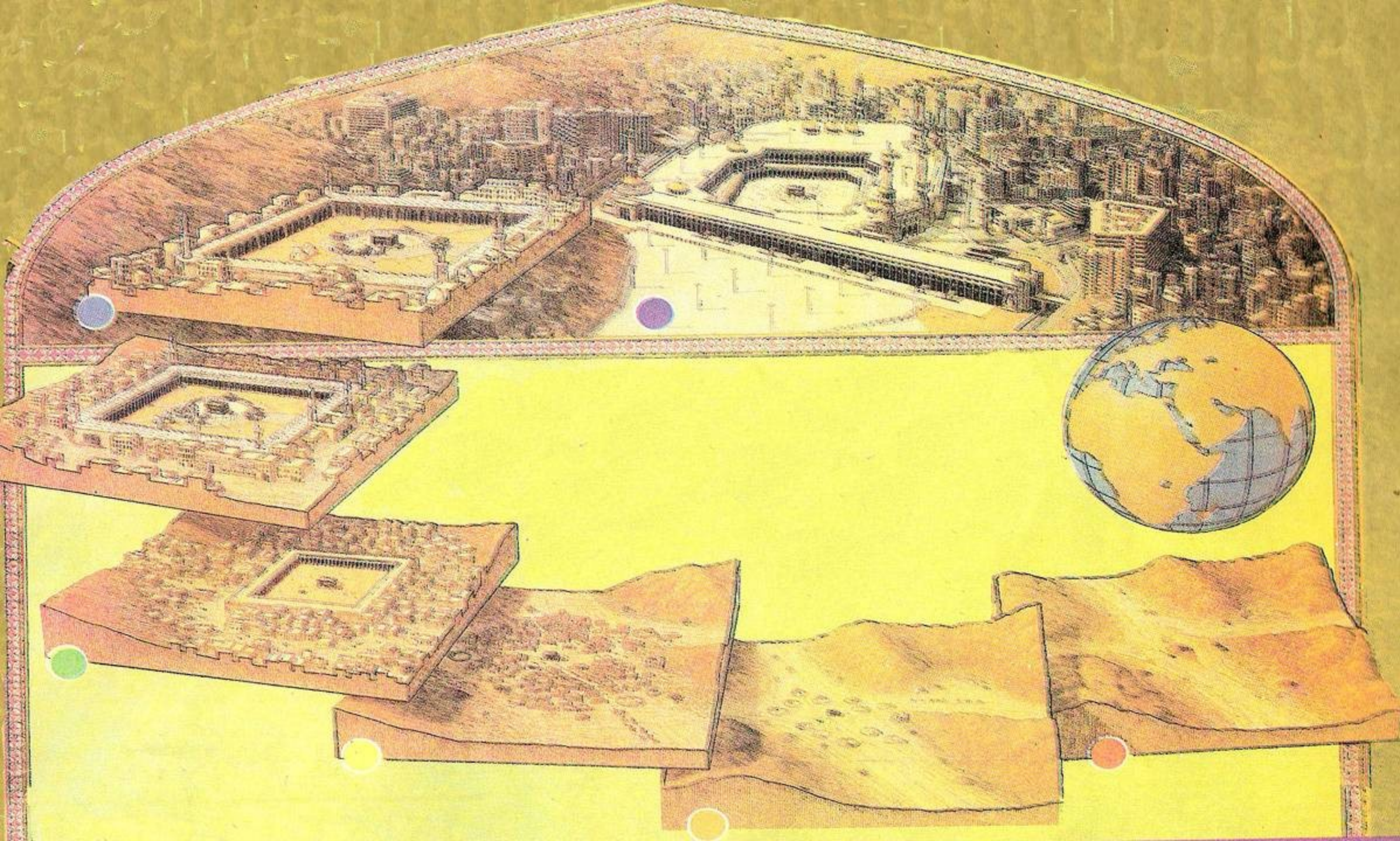












رسول اللہ ﷺ کے عہد میں تعمیر

- ۱..... غیر مسقف اور نشیب میں ہونے کی وجہ سے بوسیدگی
- ۲..... تعمیر میں صرف حلال کمائی لگانے پر اتفاق
- ۳..... جدہ کے بندرگاہ سے ٹوٹے ہوئے جہاز کے تختوں کی خریداری
- ۴..... ولید بن مغیرہ کا سامان سمیت رومی معمار ”باقوم“ کا انتظام







ذکرین سبیل الایمان عام ۱۴۲۶ھ
مکة الکرمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿ سبحان الذي أسرى بعبده ليلاً
من المسجد الحرام إلى المسجد
الأقصى الذي باركنا حوله لنريه
من آياتنا إنه هو السميع البصير ﴾





حجر اسود کی تنصیب اور رسول اللہ ﷺ کی حکیم

- ۱.....خون میں انگلیاں ڈبو کر معاہدہ
- ۲.....ابو امیہ بن مغیرہ مخزومی کا کسی کو حکم بنانے کی تجویز
- ۳.....سب سے پہلے داخل ہونے والے حضرت محمد ﷺ
- ۴.....آپ کا نہایت ہی دانشمندانہ فیصلہ



